DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 990

DATED 08-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-8202548-8201618-8201956, FAX NO:081-8201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ .com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ: 08-11-2026

سیریل نمبر	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بجلی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کے لیے صرف اعلانات کافی نہیں، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	تعلیم وفنی تربیت کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری ہیں، وزیراعلیٰ۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	سکل ڈیولپمنٹ پروگرامز کے ذریعے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی جائے، شعیب نوشیروانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ہرنائی کی دونوں شہراؤں کی تعمیرنو کے لیے ٹینڈر طلبی عوام کے لیے خوشخبری ہے، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بخت محمد کاکڑ سے یونیسف پاکستان کے وفد کی ملاقات۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	حکومت عوام کی فلاح کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، صوبائی وزیر، سردار کوہار خان ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
07	اراضی کا ناجائز انتقال نائب تحصیلدار قانون گو پٹواری ودیگر کے خلاف مقدمہ درج۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کے اجلاس 6 اکتوبر کو طلب۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت بلوچستان سے مذاکرات کامیاب کسان اتحاد کا اسلام اباد لانگ مارچ موخر۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	قلعہ عبداللہ گلستان سیکٹر میں دراندازی کی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا، بابر یوسفزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ریاست دشمن عناصر کو امن وسلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	افسران پولیوٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	عوام کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی جناح پیپلز ٹرین منصوبہ تیار۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکومت خواتین کی فلاح وبہبود کے لیے اقدامات کررہی ہے، ڈی سی قلات۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	ائی بی اے سکھر فاؤنڈیشن پروگرام چاغی کے 55 طلباء کامیاب۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے باہمی اتحاد ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ترقی پسند نظریات آئین ومنشور اور اصولی سیاسی جدوجہد پر قائم ہیں پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	نئی عالمی صف بندی اور جنگی صورتحال حالات مزید پیچیدہ ہوگئے، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان سیکیورٹی فورسز کا شعبان ویلی نوشکی اور کیچ میں آپریشن 36 دہشت گرد ہلاک اسلحہ وہ گولا بارود برآمد ٹھکانے تباہ، بلوچستان میں سونے کی سمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام خضدار سے دو افراد کی ناشیں برآمد، ڈیرہ بگٹی مسلح افراد نے دو پولیس اہلکاروں کو اغوا کرلیا، پشین نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق، نوشکی گاڑی پر فائرنگ دو افراد جاں بحق، کوئٹہ سمنگلی ائیر بیس کے قریب فائرنگ سے نوجوان ہلاک لواحقین کا احتجاج، ڈی ایم جمالی موٹر سائیکل کی سیٹ سے چھ کلو آئس برامد، ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل:

بارکھان میں ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ، محمد ٹاؤن متاثرین کو عدالتی فیصلے کے مطابق معاوضہ دینے کا مطالبہ، کوئٹہ زرغون ہاؤسنگ سکیم کے رہائشی پانی، گیس سے محروم ومتعلقہ حکام خاموش۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 08.11.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **" کوئٹہ شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل بارے اجلاس! ! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عبداللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) ایکسین واپڈا محکمہ گیس اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے افسران سمیت اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر بھر میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ بجلی کی فراہمی میں درپیش مسائل و گیس پریشر میں کمی، گیس کی فراہمی کے اوقات کار، وولٹیج کے مسائل اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جہاں بھی بجلی اور گیس کی فراہمی کے حوالے سے مسائل درپیش ہوں گے وہاں کی ضلعی انتظامیہ متعلقہ محکموں کے ساتھ بھرپور تعاون اور معاونت فراہم کرے گی تاکہ عوامی مشکلات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کے نظام کی بہتری کے حوالے سے بھی ایک اجلاس عقد ہوا جس میں ایڈمسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ، ایس ایس پی ٹریفک سبحان دشتی اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں امداد ہسپتال سے اکرم ہسپتال تک علاقے کو فری ٹریک زون بنانے، غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کی بلاتعطل روانی یقینی بنانے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" بلوچستان میں امراض قلب ہسپتال کی تعمیر عوام کے لئے بہترین تحفہ !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے **"Brain drain !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 1

وفاقی اکائیوں میں مضبوط روابط باہمی اعتماد اور مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں

جعفر مندوخیل

گورنر بلوچستان کی پنجاب کے ہم منصب سلیم حیدر خان سے لاہور میں گفتگو اہم امور پر تبادلہ خیال دورہ کوئٹہ کی دعوت بھی دی

لاہور (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کی اس موقع پر گورنر گفکت بلتستان سید مہدی شاہ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال، دوفاق اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات، بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں رہنماؤں نے بلوچستان اور پنجاب کی میڈیکل یونیورسٹیز کے درمیان تعلیمی و تحقیقی اشتراک کو فروغ دینے، طلبہ و فیکلٹی کے تبادلے اور طبی تعلیم و تربیت کے جدید تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے تمام وفاقی اکائیوں کے درمیان مضبوط روابط، باہمی اعتماد اور مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کی ترقی کیلئے تمام اکائیوں کی مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں، گورنر

بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے تعلیمی اداروں کے تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان کے طلبہ و طالبات کو پنجاب کے معیاری تعلیمی اداروں میں داخلے کے مواقع فراہم کئے جائیں گے، سلیم حیدر خان



گورنر جعفر خان مندوخیل اور گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان ملاقات کر رہے ہیں اس موقع پر گورنر گلگت بلتستان بھی موجود ہیں

لاہور (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کی۔ اس موقع پر گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال، دوفاق اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات، بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی ..... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں رہنماؤں نے بلوچستان اور پنجاب کی میڈیکل یونیورسٹیز کے درمیان تعلیمی و تحقیقی اشتراک کو فروغ دینے، طلبہ و فیکلٹی کے تبادلے اور طبی تعلیم و تربیت کے جدید تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے تمام وفاقی اکائیوں کے درمیان مضبوط روابط، باہمی اعتماد اور مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 27 جمادی الاوّل 1448ھ 8 نومبر 2026ء | نمبر 306

قیمت 50 روپے

"150 بستروں پر مشتمل دل کے جدید اسپتال BICVD کا افتتاح رواں ماہ متوقع، ڈاکٹر جلال خان عبوری سربراہ مقرر"

جدید طبی سہولیات اور معیاری علاج ہمارا پروگرام، سرفراز بگٹی

سہولیات کی فراہمی صرف کوئٹہ تک محدود نہیں رہے گی، سیٹلائٹ مراکز کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں بھی یقینی بنائی جائے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے اس ادارے کے قیام سے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات میسر ہوں گی ہیں مہر آئیں گی اور مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ادارے کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی امور اور ادارے کو فعال بنانے کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا عبوری سربراہ تعینات کرنے کی منظوری دی گئی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسپتال کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 6

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

جلد 30 | اتوار 08 نومبر 2026ء بمطابق 27 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 306

عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

پی آئی سی وی ڈی کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص، علاج کی جدید سہولیات سو فیصد یہیں میسر آئیں گی، مریضوں کو دیگر صوبے نہیں جانا پڑے گا

صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے قیام سے



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں زیر تکمیل ادارہ امراض قلب (پی آئی سی وی ڈی) کے بورڈ آف گورنرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۵

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 08/نومبر 2025ء بمطابق 27/جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 306

بلوچستان میں امراضِ قلب کے پہلے جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے

میر سرفراز بگٹی

ڈاکٹر جلال خان بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے عبوری سربراہ مقرر، 150 بستروں پر مشتمل اسپتال کی تکمیل آخری مراحل میں داخل

ابتدائی مرحلے میں تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال، دوسرے مرحلے میں ان مراکز کو تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز تک رسائی دی جائے گی، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں امراضِ قلب کے علاج کے لیے پہلے جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ اسپتال بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے، جبکہ 150 بستروں پر مشتمل اس جدید طبی ادارے کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ پاکستان کے مایہ ناز ماہر امراضِ قلب ڈاکٹر جلال خان کو ادارے کا عبوری سربراہ بھی تعینات کردیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا پہلا اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسپتال کی تکمیل طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی امور اور ادارے کو فعال بنانے کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسپتال کے افتتاح کے بعد ابتدائی مرحلے میں اس

بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے، جبکہ دوسرے مرحلے میں ان مراکز کا دائرہ کار بڑھا کر بلوچستان کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز تک توسیع دی جائے گی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ صوبے کے تمام اضلاع میں پوسٹ پین جینٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ دل کے امراض کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو بروقت ابتدائی طبی امداد، تشخیص اور علاج کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا قیام صوبے کے شعبہ صحت میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، جس سے بلوچستان کے عوام کو امراضِ قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات دہلیز پر میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس جدید اسپتال کے قیام کے بعد بلوچستان کے مریضوں کو دل کے امراض کے علاج کے لیے بیرونِ صوبوں کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی، جس سے نہ صرف مریضوں بلکہ ان کے اہلِ خانہ کو درپیش مالی اور سفری مشکلات میں بھی کمی آئے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور حکومت عوام کو معیاری علاج معالجے کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسپتال کو جدید طبی آلات، متعلقہ ماہرین اور مؤثر انتظامی نظام کے ذریعے فعال بنایا جائے تاکہ امراضِ قلب میں مبتلا مریضوں کو بروقت تشخیص، معیاری علاج اور ہنگامی طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو تحفظ، ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے صرف کوئٹہ ہی نہیں بلکہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع کو بھی یکساں اہمیت دی جائے گی تاکہ صوبے کے ہر علاقے کے عوام جدید طبی سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ مراکز اور پوسٹ پین جینٹ سینٹرز کے قیام سے امراضِ قلب کی بروقت نشاندہی اور مریضوں کو فوری طبی امداد کی فراہمی میں مدد ملے گی، جبکہ مرکزی اسپتال اور اس کے ذیلی مراکز کے درمیان مربوط نظام قائم کرکے صوبے بھر میں امراضِ قلب کے علاج کی سہولیات کو موثر بنایا جائے گا۔ واضح رہے کہ 150 بستروں پر مشتمل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا قیام صوبے میں صحت عامہ کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے بلوچستان میں امراضِ قلب کے مریضوں کے لیے علاج، تشخیص اور ہنگامی طبی سہولیات کی دستیابی میں نمایاں بہتری کی توقع ہے۔



☆☆ ہیڈ کوارٹرز میر سرفراز بگٹی اور امراضِ قلب کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

ایکسپریس
کوئٹہ
روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 325 | اتوار 27 [illegible] 8 | صفحات 12 قیمت 6 نیٹ 40 روپے

امراض قلب کے علاج کیلئے جدید سہولیات فراہم کرینگے، وزیر اعلیٰ

بی آئی سی وی ڈی کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی، رواں ماہ ہسپتال کا افتتاح متوقع، اجلاس سے خطاب

ادارے کے قیام سے بلوچستان کے مریضوں کو دوسرے صوبوں میں جانے کی مشکلات سے نجات مل جائیگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی اور مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے (باقی صفحہ 5 نمبر 47)



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں ادارہ امراض قلب (بی آئی سی وی ڈی) کے بورڈ آف گورنرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی ڈھانچے اور ادارے کو فعال بنانے کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا عبوری سربراہ تعینات کرنے کی منظوری دی گئی ڈاکٹر جلال خان ادارے کو جدید طبی تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسپتال کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے تاکہ مریضوں کو بنیادی سطح پر طبی سہولیات کی فراہمی اور بروقت تشخیص ممکن بنائی جاسکے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ دوسرے مرحلے میں سیٹلائٹ مراکز کا دائرہ کار، قیام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز تک بڑھایا جائے گا جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں پوسٹ مین ٹینجنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام اور عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا صوبائی حکومت کے اہم اقدامات کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کو جدید طبی آلات، مستند ماہرین اور مؤثر انتظامی نظام کے ذریعے فعال بنایا جائے گا تاکہ امراض قلب کے مریضوں کو بروقت تشخیص، معیاری علاج اور ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ طبی سہولیات کی فراہمی میں صرف کوئٹہ نہیں بلکہ سیٹلائٹ مراکز کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں بھی یقینی بنائی جائے گی تاکہ صوبے کے ہر شہری کو امراض قلب کی بہتر طبی سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، بورڈ اراکین ڈاکٹر رابعہ خان بلیدی، ڈاکٹر محمد نواز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی اور نوتعینات شدہ عبوری سربراہ ڈاکٹر جلال خان نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان، اکنامک سیکرٹری محکمہ صحت شہک بلوچ، اکنامک سیکرٹری خزانہ محمد عارف خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی اجلاس میں شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 27 جمادی الاول 1447ھ 08 نومبر 2026ء، مطابق 24 | شمارہ 118

رجسٹرڈ BC-mth-1 | Email. mashriqyla2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

بی آئی سی وی ڈی کی تکمیل آخری مراحل میں

عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے میں میسر آئینگی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کی تکمیل سے دل کے امراض کی جدید سہولیات میسر ہونے سے مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی، وزیر اعلیٰ

تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جاسکے

ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بی آئی سی وی ڈی کا عبوری سربراہ تعینات کرنے کی منظوری، بورڈ ادارے کو جدید طبی تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے عمل کی نگرانی کریں گے، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی اور مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر



وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں زیر تکمیل ادارہ امراض قلب کے بورڈ آف گورنرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بنے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی ڈھانچے اور ادارے کو فعال بنانے کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا عبوری سربراہ تعینات کرنے کی منظوری دی گئی۔ ڈاکٹر جلال خان ادارے کو جدید طبی تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسپتال کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سپیشلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے تاکہ مریضوں کو بنیادی سطح پر طبی سہولیات کی فراہمی اور بروقت تشخیص ممکن بنائی جاسکے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ دوسرے مرحلے میں سپیشلائٹ مراکز کا دائرہ کار تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے گا جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام اور عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا صوبائی حکومت کے اہم اقدامات کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کو جدید طبی آلات، مستعد ماہرین اور موثر انتظامی نظام کے ذریعے فعال بنایا جائے گا تاکہ امراض قلب کے مریضوں کو بروقت تشخیص، معیاری علاج اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ طبی سہولیات کی فراہمی میں صرف کوئٹہ نہیں بلکہ تمام اضلاع کے مراکز کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں بھی یقینی جائے گی تاکہ صوبے کے ہر شہری کو امراض قلب کی بہتر طبی سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، بورڈ آف گورنرز ڈاکٹر رباب خان بلیدی، ڈاکٹر محمد نواز، سیکرٹری بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز ڈاکٹر حبیب الرحمٰن چیئرمین اور ٹوئنٹیز شہداء ہیڈکوارٹر ہسپتال کوئٹہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر جلال خان نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فرید خان، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت شیخ بلوچ، ڈپٹی سیکرٹری خزانہ محمد عارف خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی اجلاس میں شریک تھے۔

پی پی پی رہنما سیکینہ عبداللہ خان کی وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ملاقات

کوئٹہ میں گیس، پانی، ووٹر شیڈنگ اور مہنگائی کے مسائل حل کیے جائیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری اور ممبر پی سی ایس ڈاکٹر سیکینہ عبداللہ خان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایک تعزیتی ملاقات کی، جس میں عوامی مسائل اور خواتین سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران سیکینہ عبداللہ خان نے پارٹی کارکنان کے مسائل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کارکن جماعت کا بنیادی سرمایہ ہیں لہٰذا انہیں بھرپور عزت اور ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کوئٹہ شہر کے مختلف سڑکی روڈ، کاسی روڈ، بریوری روڈ، سریاب اور شہتوت آباد سمیت دیگر حصوں میں غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ، پینے کے پانی کی شدید قلت، گیس پریشر میں کمی، مہنگائی، بے روزگاری اور صحت کی سہولیات کے فقدان کے مسائل وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھے اور ان کا فوری حل طلب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 08 نومبر 2026ء بمطابق 27 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔304

بی آئی سی وی ڈی کی تکمیل آخری مرحلہ میں 150 بستروں پر مشتمل جدید ہسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے، وزیر صحت بلوچستان

ادارے کے قیام سے عوام کو امراض قلب کی تشخیص علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی، مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی

صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے، دور دراز اضلاع میں بھی طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، سرفراز بگٹی

دوسرے مرحلے میں سیٹلائٹ مراکز کا دائرہ کار تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے گا، صوبے کے تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کی اور مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی ڈھانچے اور ادارے کو فعال بنانے کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا مجوری سربراہ تعینات کرنے کی منظوری دی گئی ڈاکٹر جلال خان ادارے کو جدید طبی خطوط کے مطابق فعال بنانے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسپتال کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے تاکہ مریضوں کو بنیادی سطح پر طبی سہولیات کی فراہمی اور بروقت تشخیص ممکن بنائی جاسکے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ دوسرے مرحلے میں سیٹلائٹ مراکز کا دائرہ کار تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے گا جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام اور عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا صوبائی حکومت کے اہم اقدامات کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کو جدید طبی آلات، متحد ماہرین اور مؤثر انتظامی نظام کے ذریعے فعال بنایا جائے گا تاکہ امراض قلب کے مریضوں کو بروقت تشخیص، معیاری علاج اور ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ طبی سہولیات کی فراہمی میں صرف کوئٹہ نہیں بلکہ سیٹلائٹ مراکز کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں بھی یقینی بنائی جائے گی تاکہ صوبے کے ہر شہری کو امراض قلب کی بہتر طبی سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، بورڈ اراکین ڈاکٹر رابیہ خان بلیدی، ڈاکٹر محمد نواز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری صحت نجیب الرحمن پانیزئی اور نومنتخب شدہ میجر سربراہ ڈاکٹر جلال خان نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فرید دان خان، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت فہیم بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ محمد عارف خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی اجلاس میں شریک تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | اتوار 8 نومبر 2026ء، 27 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 307

عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ڈیلیز پر فراہم کریں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے

صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی اور مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی ڈھانچے اور ادارے کو فعال بنانے کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تعینات کرنے کی منظوری دی گئی ڈاکٹر جلال خان ادارے کو جدید طبی تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسپتال کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے تاکہ مریضوں کو بنیادی سطح پر طبی سہولیات کی فراہمی اور بروقت تشخیص ممکن بنائی جاسکے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ دوسرے مرحلے میں سیٹلائٹ مراکز کا دائرہ کار تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے گا جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام اور عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا صوبائی حکومت کے اہم اقدامات کا حصہ ہے۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں زیر تکمیل ادارہ امراض قلب (بی آئی سی وی ڈی) کے بورڈ آف گورنرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | اتوار 8 نومبر 2026ء | 27 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 15 روپے | FaX 2839867 Ph 2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 255

بلوچستان کے مرض قلب کے علاج کیلئے اب دوسرے صوبے نہیں جانا پڑے گا

انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی، افتتاح رواں ماہ متوقع ہے

عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی، ڈاکٹر جلال خان کو منظوری سربراہ تعینات کرنے کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی اور مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی ڈھانچے اور ادارے کو فعال بنانے کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا صوبائی سربراہ تعینات کرنے کی منظوری دی گئی ڈاکٹر جلال خان ادارے کو جدید طبی تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسپتال کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے تاکہ مریضوں کو بنیادی سطح پر طبی سہولیات کی فراہمی اور بروقت تشخیص ممکن بنائی جاسکے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اجلاس کو بتایا کہ دوسرے مرحلے میں سیٹلائٹ مراکز کا دائرہ کار تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے گا جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں پوسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام اور عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا صوبائی حکومت کے اہم اقدامات کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کو جدید طبی آلات، مستند ماہرین اور مؤثر انتظامی نظام کے ذریعے فعال بنایا جائے گا تاکہ امراض قلب کے مریضوں کو بروقت تشخیص، معیاری علاج اور ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ طبی سہولیات کی فراہمی میں صرف کوئٹہ نہیں بلکہ سیٹلائٹ مراکز کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں بھی یقینی جائے گی تاکہ صوبے کے ہر شہری کو امراض قلب کی بہتر طبی سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، بورڈ اراکین ڈاکٹر رابیہ خان بلیدی، ڈاکٹر محمد نواز، چیف سیکرٹری بلوچستان شعیل قادر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی اور نو تعینات شدہ صوبائی سربراہ ڈاکٹر جلال خان نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سیم، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت شہک بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ محمد عارف خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی اجلاس میں شریک تھے۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں زیر تکمیل ادارہ امراض قلب کے بورڈ آف گورنرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
اتوار 08 نومبر 2026ء 27 جمادی الاول 1448ھ
قیمت 20 روپے شمارہ 69

بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کی تکمیل آخری مرحلہ میں داخل

150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ اس ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی اور مریضوں کو علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی، وزیر ہیلتھ بلوچستان

صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام اور عوام کو معیاری علاج کی سہولیات اپنی دہلیز پر فراہم کرنا صوبائی حکومت کے اہم اقدامات کا حصہ ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز جدید طبی آلات، متحرک

لوئٹہ (رخ ان) وزیر ہیلتھ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ | بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی | سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر | بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)



وزیر ہیلتھ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں زیر تکمیل ادارہ امراض قلب (بی آئی سی وی ڈی) کے بورڈ آف گورنرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ وزیر ہیلتھ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا صوبائی حکومت کے اہم اقدامات کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کو جدید طبی آلات، متحرک مانیٹرنگ اور موثر انتظامی نظام کے ذریعے فعال بنایا جائے گا تاکہ امراض قلب کے مریضوں کو بروقت تشخیص، معیاری علاج اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ وزیر ہیلتھ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بنیادی مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور علاج معالجے کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ طبی سہولیات کی فراہمی میں صرف کوئٹہ نہیں بلکہ سیٹلائٹ مراکز کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں بھی تیقنی جائے گی تاکہ صوبے کے ہر شہری کو امراض قلب کی بہتر طبی سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، بورڈ آف گورنرز کے چیئرمین ڈاکٹر رہایہ خان بلیدی، ڈاکٹر محمد نواز، چیف سیکرٹری بلوچستان شمیل قاضی خان، سیکرٹری صحت حبیب الرحمٰن یاسینزئی اور نوتعینات شدہ ہیلتھ سروسز ڈاکٹر جمال خان نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم پراچہ، سیکرٹری ہاؤسنگ وزیر ہیلتھ عمران زرکون مائیکرو، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت فیک بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری خواجہ محمد عارف خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی اجلاس میں شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 14

بلوچستان میں حکومتی رٹ برقرار امن پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، بابر یوسفزئی

اصغر گچکی کے بیانات سیاسی ساکھ کیلئے ہیں اے این پی حکومتی اتحادی ہے، معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ اصغر خان اچکزئی اپنی مردہ سیاسی ساکھ کو زندہ کرنے کے لیے اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں انہیں یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ عوامی نیشنل پارٹی نومسلم سوبائی حکومت کی اتحادی جماعت ہے بلوچستان کے ایک ایک انچ پر سوبائی حکومت کی رٹ برقرار ہے ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے روزانہ کی بنیاد پر قربانیاں دے رہے ہیں امن وامان کے قیام کے لیے دن رات مصروف عمل ہیں اور دہشت گرد عناصر کا بھرپور محاسبہ کررہے ہیں۔

بیف میں بے ضابطگیوں کا انکشاف، کمپنی تحلیل کرنے کا فیصلہ

ادارہ محکمہ خزانہ کے ماتحت پراونشل یونٹ میں تبدیل ہوگا، 39 کروڑ روپے کی بچت متوقع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ بیف میں متعدد سنگین انتظامی و مالی بے ضابطگیوں کے انکشاف کے بعد کمپنی تحلیل کرکے اسے محکمہ خزانہ کے ماتحت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اجلاس کے مطابق بیف کا بنیادی کام تعلیمی اداروں سے میرٹ لسٹیں حاصل کرنا اور وظیفوں کے ذریعے طلبا کو اکاؤنٹ پی کی رقوم منتقل کرنا تھا تاہم اس محدود کام کے لیے بھاری بھرکم اور شاہانہ انتظامی ڈھانچہ قائم کیا گیا تھا ادارے کے 87 ملازمین میں سے صرف دو تکنیکی شعبے سے تعلق رکھتے تھے جبکہ تقریباً 70 فیصد عملہ کلرکوں پر مشتمل تھا ذرائع کے مطابق افسران ماہانہ دس، دس لاکھ روپے تنخواہیں وصول کررہے تھے۔

Century Express Quetta

شہر میں تجاوزات کے خاتمے کیلئے کارروائیاں جاری

اہم شاہراہوں کے فٹ پاتھ آمدورفت کیلئے بحال کردیئے گئے

کوئٹہ (رخ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ کے خصوصی اقدامات کے تحت شہر میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، عوامی شکایت پر جسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ عمران زیب کاسی کی نگرانی میں سپروائزر عبدالحق بلوچ نے جوائنٹ روڈ پر فٹ پاتھوں پر پھلی فروخت کرنے والے ریڑھی بانوں کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران فٹ پاتھوں پر قائم تجاوزات ختم کرتے ہوئے ریڑھی بانوں کا سامان اور دیگر رکاوٹیں ہٹادی گئیں۔ اس موقع پر مجسٹریٹ عمران زیب کاسی نے کہا کہ فٹ پاتھ عوام کی آمدورفت کے لیے مختص ہیں، انہیں تجاوزات سے پاک رکھنے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ شہریوں کو پیدل آمدورفت میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں تجاوزات کے خلاف کاروائی بلا امتیاز جاری رہے گی اور اس سلسلے میں کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

زیر تربیت ریکروٹ دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق

کوئٹہ (پ ر) پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ کے ایک پریس ریلیز کے مطابق پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں زیر تربیت ریکروٹ کانسٹیبل سمیع اللہ، ساکن ضلع شیرانی سینے میں تکلیف محسوس ہونے کے بعد دوران علاج انتقال کرگئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ کے بعد میت کو تدفین کیلئے ان کے آبائی علاقے ضلع شیرانی روانہ کردیا گیا۔

زیر تربیت پولیس اہلکاروں کی ہلاکت فوڈ پوائزننگ سے نہیں ہوئی، ترجمان ٹریننگ کالج

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان پولیس نے پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں زیر تربیت اہلکاروں کو پیش آنے والے واقعات کو فوڈ پوائزننگ سے جوڑنے والی سوشل میڈیا اطلاعات مسترد کردیں، ترجمان بلوچستان پولیس کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں دو اہلکاروں کو مختلف ایام میں کارڈیک اریسٹ کے واقعات پیش آئے ضلع شیرانی سے تعلق رکھنے والے اہلکار سمیع اللہ کو 5 نومبر کو کارڈیک اریسٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

ہوا فوری طبی امداد کے باوجود وہ جانبر نہ ہوسکے ضلع ژوب سے تعلق رکھنے والے مرزا خان کو 7 نومبر کو کارڈیک اریسٹ ہوا، انہیں فوری طبی امداد کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا، ترجمان بلوچستان پولیس مرزا خان لیویز فورس سے پولیس میں انضمام کے بعد پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں تربیت حاصل کررہے تھے، پولیس اور ایمبولینس کے 4 سے 5 زیر تربیت اہلکاروں کا بلڈ پریشر بڑھنے پر انہیں احتیاطی طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا متاثرہ اہلکاروں کے طبی معائنے اور ضروری علاج کے بعد تمام کی حالت خطرے سے باہر ہے پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں باقاعدہ خوراک یا فوڈ پوائزننگ کا کوئی مسئلہ سامنے نہیں آیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 13

زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم یقینی بنا رہے ہیں، صادق عمرانی

پٹ فیڈر کینال میں 3500 کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے، وزیر آبپاشی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر آبپاشی میر محمد صادق خان عمرانی نے کہا ہے کہ رابطہ سیزن کے دوران کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی میں اضافے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ ضلع ہے پٹ فیڈر کینال میں پانی کی ترسیل جاری ہے اور اس وقت پٹ فیڈر کینال میں 3500 کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے جس سے زمینداروں کو وریشن پانی کی قلت میں کمی آئے گی انہوں نے کہا کہ زمینداروں کے وسیع تر مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پانی کی فراہمی میں اضافے کے بعد رابطہ کینال اور پٹ فیڈر کینال کی تمام ذیلی شاخوں میں زرعی پانی منصفانہ بنیادوں پر تقسیم کیا جارہا ہے تاکہ ہر کاشتکار کو اس کے حصے کے مطابق پانی فراہم کیا جاسکے۔

نام نہاد رہنما نوجوانوں کو ایندھن بنانا بند کریں، ضیاء اللہ لانگو

بدخواہ بلوچ قوم کا نام استعمال کر کے اس کے خیر خواہ بننے کی کوشش کرتے ہیں، وزیر داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچ بچے اور خواتین بلوچستان کا مستقبل ہیں، انہوں نے بڑے ہوکر صوبے کی خدمت اور ترقی میں کردار ادا کرنا ہے۔ ان میں سے کسی نے ڈاکٹر، کسی نے انجینئر بننا ہے اور مختلف محکموں و اداروں میں خدمات انجام دینی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بدخواہ بلوچ قوم کا نام استعمال کر کے اس کے خیر خواہ بننے کی کوشش کرتے ہیں لیکن معصوم بچوں کو تعلیم دینے اور قوم کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے بجائے خود پہاڑوں، غاروں اور بیرون ملک چھپ کر 15 سے 25 سال کے نوجوانوں کو ایندھن بنا رہے ہیں۔

دہشتگردی ختم کیے بغیر امن کا قیام اور خوشحالی ناممکن ہے، سلیم کھوسہ

عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوام اپنے آپ کو محفوظ سمجھے حکومت عوام کی حفاظت کے لیے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں گے

بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں پر تمام اقوام صوبے کے روایات کے مطابق اور اس خطے کی ترقی کے لیے کوشاں ہے، صوبائی وزیر مواصلات کی بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے دہشتگردی ایک ناسور ہے، دہشت گردی ختم کیے بغیر امن و امان اور خوشحالی ناممکن ہے حکومتی وقت اور سیکورٹی اداروں نے اس سلسلے میں ایک کامیاب پلان بنا کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور کارروائی کریں گے عوام اپنے آپ کو محفوظ سمجھے حکومت عوام کی حفاظت کے لیے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں گے یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں پر تمام اقوام صوبے کے روایات کے مطابق اور اس خطے کی ترقی کے لیے کوشاں ہے اور یہ عہد کیا ہے کہ ہم جان دینگے لیکن اس خطے میں انتہاء پسندی دہشتگردی کی اجازت کسی بھی صورت نہیں دیں گے بلکہ سیکورٹی اداروں نے جس جراتمندانہ طریقے سے دہشت گردوں کے خلاف فرنٹ لائن پر کردار ادا کر رہے ہیں اور شہادتیں حاصل کر رہے ہیں یہ عوام کی حفاظت کے لیے ایک مثال ہے اور اس مثال کو مزید بہتر بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کریں گے عوام ہمارا سرمایہ ہے عوام کے بغیر ہم کچھ نہیں ہے جس طرح عوام ہمیں ووٹ دیتے ہیں اور پارلیمنٹ بھیجتے ہیں اس طرح ہم بھی عوام کے ہر مسائل اور مشکلات میں ان کے ساتھ ہے اور رہیں گے۔

Century Express Quetta

Century Express Quetta

ترقیاتی منصوبوں کی خصوصی نگرانی ضروری ہے، ظہور بلیدی

بہتر معیار اور شفافیت سے مکمل پراجیکٹس کے عوام کو بروقت ثمرات ملیں گے

تربت (رخ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے ڈپٹی کمشنر تجک یاسر اقبال دشتی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں ضلع تجک کے مجموعی ترقیاتی امور اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ضلع میں جاری ترقیاتی اسکیموں، نئے منصوبوں اور مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور ان پر مکمل درآمد سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ ڈپٹی کمشنر تجک یاسر اقبال دشتی نے صوبائی وزیر کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور مختلف اسکیموں پر ہونے والی پیش رفت، درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع تجک میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے منصوبوں کے معیار، شفافیت اور تعمیراتی کاموں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات بروقت حاصل ہوسکیں۔ ڈپٹی کمشنر تجک یاسر اقبال دشتی نے صوبائی وزیر کو یقین دہانی کرائی کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کی جارہی ہے۔

پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، بخت محمد کاکڑ

حلقہ پی بی 39 میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت کلی شادیزئی میں ملک شیر ملی کاکڑ، اعظم لالا، عزت اللہ باریزئی، ملک ارشیا الرحمٰن، ثناءاللہ سید محمد لالا، عبدالحنان، نجیب خان کاکڑ، وہاب خان، مفتی نظام الدین احرار، محمد قاسم کاکڑ، نجیب حوالدار، سیف الرحمٰن، اشرف خان کاکڑ، ملک امیر محمد، اکرم لالا کے قیادت میں گریڈ شمولیتی پروگرام کا انعقاد ہوا شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پیپلز پارٹی ایک حقیقی وفاقی جماعت ہے۔ جس نے ہمیشہ جمہوریت اور جمہور کے حقوق کے لیے بھرپور جدوجہد کی (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

ہے۔ پیپلز پارٹی کی قیادت نے جمہوریت کے تسلسل، ملک کے استحکام اور عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے بیشمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی 39 میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ جبکہ حلقے میں پینے کے صاف پانی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کے ساتھ انتخابی مہم کے دوران کیے گئے تمام وعدے پورے کر کے دم لیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
EDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
VOL XLV No. 1631 QUETTA Sunday November 08, 2026 / Jumada al-Awwal 27, 1448

BICVD to provide modern medical facilities: Bugti



Staff Report

QUETTA: Balochistan has moved a significant step closer to establishing its first modern, specialised cardiac care facility, with the Balochistan Institute of Cardiovascular Diseases (BICVD) entering the final stages of completion.

The 150-bed state-of-the-art hospital is expected to be inaugurated later this month, according to Chief Minister Mir Sarfraz Bugti.

The announcement was made during the inaugural meeting of the Board of Directors of the Balochistan Institute of Cardiovascular Diseases, chaired by the chief minister.

The meeting reviewed progress on the hospital's completion [illegible] provision of

province's healthcare sector, particularly for the diagnosis and treatment of cardiovascular diseases. He said the establishment of the institute would enable patients to access advanced cardiac care within Balochistan, reducing the need to travel to other provinces for specialised treatment.

"The people of Balochistan will soon have access to modern facilities for the diagnosis and treatment of heart diseases within the province," the chief minister said, adding that the project would ease both the financial and logistical burdens often faced by patients seeking treatment outside Balochistan.

During the meeting, the board approved [illegible] items.

Officials informed the meeting that, alongside the hospital, three satellite centres would be launched during the initial phase of operations. These centres are intended to provide basic cardiac healthcare services and facilitate the early diagnosis of cardiovascular conditions, helping patients receive timely medical attention closer to their communities.

Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar briefed participants on the institute's long-term expansion strategy. He stated that in the second phase, the network of satellite centres would be extended to all divisional headquarters across the

healthcare institutions and the delivery of quality medical services at the doorstep of citizens remain among the provincial government's key priorities. He said the Balochistan Institute of Cardiovascular Diseases would be equipped with advanced medical technology, qualified specialists, and an effective administrative framework to ensure timely diagnosis, quality treatment, and emergency cardiac care.

Sarfraz Bugti noted that government investment in the health sector aims to provide tangible relief to the public and address long-standing healthcare challenges. He stressed that the benefits of the

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۱۱

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد اللہ

جلد 22 | 08 نومبر 2026ء 27 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 213

سرفراز بگٹی

بہتر علاج کی سہولیات انکی دہلیز پر فراہم ہو رہی ہیں

طے میں سیٹلائٹ مراکز کا دائرہ کار تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز تک بڑھایا جائے گا جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ سینے میں درد اور امراض قلب کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مریضوں کو فوری طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جاسکے

پہلے جدید اور انسٹیٹیوٹ آف ریجنل آرٹ اسپتال بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے جبکہ 150 بستروں پر مشتمل اس جدید طبی ادارے کا افتتاح رواں ماہ متوقع

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید

بقیہ نمبر 6 صفحہ 6 پر



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں زیر تکمیل ادارہ امراض قلب (بی آئی سی وی ڈی) کے بورڈ آف گورنرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 15

جمہوری آزادی کا احترام پائیدار ترقی کا ضامن ہے، سیاسی رہنما

وسائل پر پسلاحق مقامی عوام کا ہے، عبدالرؤف لالا، ساجدترین و دیگر کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیاسی رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک میں پائیدار ترقی اور استحکام کے لیے تمام اقوام کے حقوق اور جمہوری آزادی کا احترام ضروری ہے سیاست کا بنیادی مقصد قومی، ثقافتی، معاشی اور جمہوری حقوق کے لیے جدوجہد کرنا ہے نوجوانوں کو سیاسی سرگرمیوں اور طلبا تنظیموں کے قیام سے روکنا جمہوری آزادیوں کے منافی ہے، موجودہ گھٹن کے ماحول میں طلبہ تنظیموں کی بحالی جدوجہد اور شعور بیدار کرنے کی کوششیں قابل تحسین ہیں ان خیالات کا اظہار پشتونخوا میپ کے اپنی ہیڈ میں عبدالرؤف لالا، بی این پی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، سیف اللہ خان، مدثر بلوچ، محمد بلوچ، یوسف بلوچ، اسفند یار، رضا قاسم، عامر مندیر سیت دیگر نے پشتونخوا ایس او اور بلوچ ایس او کے زیر اہتمام بلوچ پشتون طلبا تاریخ کے شعور سے مستقبل کی تاریخ تک کے عنوان سے کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

نیشنل پارٹی بلوچستان کی تقسیم کی مخالفت کرے گی، ڈاکٹر عبدالمالک

انتخابی مجبوتوں کے باعث سیاسی عمل محدود ہو گیا ہے، میر کبیر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ 2024 کے انتخابات کے بعد سیاسی عمل اور جمہوری سرگرمیوں کے لیے گنجائش مزید کم ہوئی ہے۔ ذہنی سیاسی جماعتوں کی جانب سے انتخابی عمل پر سمجھوتے کے باعث آج بیات کے لیے بہت کچھ ہو رہا ہے، بلوچستان میں ماضی کے مقابلے میں زیادہ گھٹن اور بے اختیاری کے ماحول کی وجہ سے سیاسی سرگرمیوں، عوامی رابطوں پر پابندی کے باعث مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں نیشنل پارٹی کوئٹہ کی نومنتخب ضلعی کابینہ کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب سے سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی شاہوانی خان بزنجو، حاجی مولا بخش دشتی، سینیٹر جان محمد بلیدی، فدا حسین ابڑی، رحمت صالح بلوچ، علی احمد تالپور، ڈاکٹر لیاقت بلوچ ایڈووکیٹ، داد محمد بلوچ، میر عبدالکریم کھیتران، حاجی عبدالصمد بلوچ، غیر بخش بلوچ، حاجی نیاز بلوچ، نور صالح بلوچ سیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی، ثقافتی اور صحافتی آزادی کے لیے گنجائش محدود ہوتی جا رہی ہے۔

قومی تحریک شہداء کی قربانیوں کا تسلسل ہے، اصغر اچکزئی

22 نومبر کو چمن میں جلسہ عام موجودہ حالات میں اہمیت کا حامل ہوگا، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پشتون قومی تحریک شہداء کی لازوال قربانیوں اکابرین کی انتھک جدوجہد اور قومی حقوق کے حصول کے لیے دی جانے والی بے مثال قربانیوں کا تسلسل ہے قومی تحریکوں میں فعال منظم نظریاتی اور متحرک تنظیم بنیادی حیثیت رکھتی ہے اکابرین نے جس قومی فکر سیاسی شعور اور جدوجہد کی بنیاد رکھی اس کے تسلسل اور ان کے اہداف سے مشن کی تکمیل کے لیے ہر دور میں ہے کہ کارکنان تنظیمی نظم وضبط نظریاتی وابستگی اور باہمی اتحاد کو مقدم رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں 22 نومبر کو چمن میں شہداء پشتون شہید خان جیلانی خان اچکزئی اور شہید اسد خان اچکزئی کی برسی کے موقع پر منعقدہ جلسہ عام موجودہ سیاسی حالات کے تناظر میں انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں پارٹی ضلع کوئٹہ کی کابینہ تحصیلوں کے صدور جنرل سیکرٹریز سینیٹر نائب صدور اور تعلقہ خدمتگار آرگنائزیشن کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

پولیس ٹریننگ سینٹر میں نوجوانوں کی ہلاکت کا نوٹس لیا جائے، پشتونخوا میپ

مقتلہ ثابت ہونے پر ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ پولیس ٹریننگ سینٹر میں محض دو دن کے دوران دو زیر تربیت نوجوانوں سمیع اللہ قریشی اور مرزا خان مندوخیل کی مبینہ طور پر حرکت قلب بند ہونے سے ہلاکتوں پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ انتہائی افسوسناک امر ہے کہ جوانوجوان ..... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 10 نومبر کو طلب

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل 10 نومبر 2026 کو سہ پہر 3 بجے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوگا۔

صوبے میں کسی شہری کو تحفظ حاصل نہیں، نیشنل پارٹی

بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر سفر کرنا انتہائی دشوار اور خطرے سے خالی نہیں، علی احمد لانگو

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان علی احمد لانگو نے بلوچستان میں امن وامان کی ابتر صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کا کوئی بھی شہری خود کو محفوظ تصور نہیں کر رہا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علی احمد لانگو نے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر سفر کرنا انتہائی دشوار اور خطرے سے خالی نہیں رہا، جبکہ صورتحال اس حد تک ..... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

خراب ہو چکی ہے کہ منتخب عوامی نمائندے بھی اپنے ہی علاقوں میں جانے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبے بھر میں اغواء برائے تاوان اور ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ تواتر سے جاری ہے، جس کے باعث تاجر برادری کا کاروبار مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے اور ٹرانسپورٹرز کی گاڑیاں کو نذر آتش کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نیشنل پارٹی نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ صوبے میں عوام کی جان و مال کے تحفظ، شاہراہوں پر امن کی بحالی اور کاروباری طبقے کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے فوری اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

پولیس فورس کا حصہ بننے کیلئے تربیت حاصل کرنے آئے تھے ان واقعات نے پولیس ٹریننگ سینٹر میں جاری جسمانی مشقوں، تربیتی طریقہ کار، تربیتی افسران کے رویوں، طبی و بنیادی سہولیات کی فراہمی پر سنجیدہ سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ آئی جی پولیس بلوچستان سے مطالبہ ہے کہ وہ ان دونوں واقعات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دیں اور یہ معلوم کیا جائے کہ آخر وہ نوجوانوں کی اچانک اموات کے اسباب کیا ہیں؟ کیا تربیتی مشقوں کے دوران انہیں غیر معمولی دوڑ، سخت ورزش، طویل پریڈ یا ایسی مشقوں سے گزارا جا رہا ہے جو ان کی صحت کیلئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں؟ اموات سے قبل انہیں کون کون سی جسمانی مشقیں کروائی گئی تھیں اور انہیں طبی امداد فراہم کرنے میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت تو نہیں ہوئی۔ پولیس ٹریننگ سینٹر میں زیر تربیت دیگر نوجوانوں میں بھی ان واقعات کے باعث تشویش پائی جاتی ہے۔ نوجوانوں کے والدین اور عوام میں اس وقت شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس کی تربیت میں جسمانی فٹنس، نظم و ضبط اور سخت محنت اپنی جگہ ضروری ہے، لیکن تربیت کے نام پر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوری طور پر ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائی جائے اور پولیس ٹریننگ سینٹرز کا دورہ کر کے دونوں نوجوانوں کی اموات کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات کرے اور تربیت کے دوران غیر ضروری سختی اور استعداد سے زیادہ جسمانی مشقت کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 08 NOV 2026 Page No. 16

کیچ دشت و بنوں میں آپریشن 7 دہشتگرد ہلاک، وزیرستان میں بی ڈی اہلکار شہید

فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کارروائی کی گئی، ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد

کیچ دشت میں فورسز نے آپریشن کے دوران تین دہشتگردوں کو ہلاک کیا، جنوبی وزیرستان میں بی ڈی اہلکار بارودی مواد پھٹنے سے شہید ہوا

کوئٹہ، بنوں، وانا (آن لائن) بلوچستان کے علاقے ضلع کیچ دشت کیچ اور بنوں میں سیکورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے دوران انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد فتنہ الہندستان کے 7 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا مارے جانے .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

والے دہشت گرد ریاست مخالف تخریبی کارائیوں میں ملوث تھے سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے کیچ کے علاقے دشت میں سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندستان کے 3 دہشت گردوں کو انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے کے بعد ہلاک کر دیا اور ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا ہلاک ہونے والے دہشت گرد فتنہ الہندستان سے وابستہ تھے اور ریاست مخالف سرگرمیوں سمیت تخریبی کارروائیوں میں ملوث تھے سیکورٹی فورسز علاقے میں امن وامان کے قیام دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کیلئے کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے ضلع بنوں میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے دوران 4 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ جنوبی وزیرستان میں بم ڈسپوزل سکواڈ کا اہلکار شہید ہو گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں عزم استحکام وژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں بنوں میں انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر آپریشن کیا گیا جس میں 4 دہشتگرد مارے گئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں ممکنہ طور پر موجود دیگر دہشتگردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سیکورٹی فورسز خیبر پختونخوا سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔ ادھر

جنوبی وزیرستان میں بم دھماکے کے دوران پولیس بم ڈسپوزل اہلکار شہید ہو گیا۔ جنوبی وزیرستان کے علاقے سرار وند میں روڈ کلیئرنس کے دوران پولیس بم ڈسپوزل اہلکار عبدالجبار بارودی مواد پھٹنے سے شہید ہو گیا۔ ادھر بنوں میں سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا جب کہ ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کر لیا۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز خیبر پختونخوا سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کیلئے پرعزم ہیں۔

کوئٹہ، بروری پولیس کی کارروائی 30 بوتل شراب برآمد، 4 ملزمان گرفتار

ملزمان میں محمد ابراہیم، نور محمد، تر یش اور محمد جمعہ شامل، مزید تفتیش جاری ہے، پولیس

کوئٹہ (آن لائن) بروری پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 30 بوتل شراب برآمد کر کے 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او بروری نے دیگر عملے کے ہمراہ مختلف کارروائیوں کے دوران شراب کی 30 بوتلیں برآمد کر کے 4 ملزمان محمد ابراہیم، نور محمد، تر یش اور محمد جمعہ کو گرفتار کر کے ان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بلوچستان میں فائرنگ و دیگر واقعات میں 4 جاں بحق، 2 افراد بے ہوش

دکی میں زہریلی گیس کے باعث دم گھٹنے سے فیض محمد جاں بحق، محمد طارق و سمیع اللہ زخمی، ہنجگور و کھنڈ کوچہ سے نعشیں برآمد

وندر میں فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق، لواحقین کا روڈ بلاک کر کے دھرنا، پولیس واقعات کی مزید تحقیقات کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) دکی کے علاقے میں زہریلی گیس کے باعث دم گھٹنے سے ایک شخص ہلاک اور 2 بے ہوش ہو گئے نعش اور دیگر کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دکی کے علاقے انار ایریا میں زہریلی گیس کے باعث ایک شخص فیض محمد سکنہ سوات جاں بحق جبکہ محمد طارق اور سمیع اللہ زخمی ہو گئے نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی ادھر پنجگور کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے تنکول سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھوا دی گئی ادھر اوتھل وندر کے .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا، واقعہ کے بعد علاقہ مکینوں نے قومی شاہراہ بلاک کر کے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز وندر کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا علاقہ مکینوں نے واقعہ کے خلاف قومی شاہراہ کو بلاک کر کے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی اور سڑک کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں کئی گھنٹوں بعد انتظامیہ کی یقین دہانی پر مظاہرین نے اپنا احتجاج ختم کر کے پرامن طور پر منتشر ہو گئے ورین اثناء کھنڈ کوچہ کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کھنڈ کوچہ کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھوا دی گئی۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری، 4 ملزمان گرفتار

قبضے سے چرس، اسلحہ برآمد، پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، قتل، اقدام قتل، مفرور اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں چرس، اسلحہ برآمد کر لیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر سٹیلائٹ ٹاؤن پولیس نے کارروائی کرتے .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے غلام نبی کے قبضے سے ایک کلو 10 گرام چرس برآمد کر کے قبضے میں لے لی۔ دوسری کارروائی میں مفرور ملزمان جمعہ خان، حمید اللہ کو جبکہ شہید جمیل کاکڑ تھانے کے عملے نے عبدالباری کے قبضے سے پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے قبضے میں لے کر گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

پنجگی، قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کا راج، مسافروں سے قیمتی سامان چھین کر فرار

پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی علاقے کی ناکہ بندی، ملزمان کی تلاش شروع

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) پنجگی کے قریب قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار، متعدد گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ کر فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق پنجگی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود پنجگی کے قریب قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے رکاوٹیں کھڑی کر کے کوئٹہ سے جیکب آباد گنداواہ ڈیرہ مراد .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

جمالی جیکب آباد سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگنز و دیگر گاڑیوں کو اسلحہ کے زور پر روک کر مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ کر فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

ڈیرہ مراد جمالی، چاول کے ڈھیرے کو مسلح افراد نے آگ لگا دی

کروڑوں روپے کے چاول جل کر راکھ ہو گئے، پولیس ذرائع

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چاول کے ڈھیرے کو نامعلوم مسلح افراد نے آگ لگا دی کروڑوں روپے مالیت کے چاول جل کر خاکستر، ڈیرہ مراد جمالی سے دو فائر بریگیڈ گاڑیوں سمیت دیگر سینکڑوں افراد نے آگ بجھانے کیلئے کئی گھنٹے کوششیں کی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ میر حسن کی حدود گوٹھ میر منظور حسین کھوسو جو کہ سابق صوبائی وزیر خوراک میر اظہار حسین کھوسو کے والد ہیں ان کے چاول کے ڈھیرے کو نامعلوم مسلح افراد نے آگ لگا کر فرار ہو گئے آگ نے پورے چاول کے ڈھیرے کو .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

اپنی لپیٹ میں لے لی آگ لگنے کی اطلاع پر میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کی دو فائر بریگیڈ گاڑیوں سمیت دیگر سینکڑوں افراد نے آگ کو بجھانے کی کوشش کی اور کئی گھنٹوں کی مسلسل کوشش سے آگ پر قابو پا لیا گیا تاہم پولیس کے مطابق کروڑوں روپے مالیت کے چاول جل کر راکھ ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 NOV 2026 Page No. 17

گیس غائب کمپنی کی بھرمار، شہری مہنگے داموں ایل پی جی خریدنے پر مجبور

کمپنی کی ترسیل جاری، گیس کمپنی سے رابطہ کرکے بلوچستان کے عوام کو اس اذیت سے نجات دلائیں، عوام کا مطالبہ

موجودہ صورتحال سے لگتا ہے گیس حکام نے ایل پی جی کمپنی کے ساتھ کچھ لو اور دو کا پالیسی اختیار کر رکھی ہے، شہری

کوئٹہ، کراچی، لاہور (اے این این) سوئی سدرن گیس کمپنی نے اس سال کمال کر دیا لوڈشیڈنگ گیس پریشر میں کمی کے ساتھ بغیر اطلاع پورا دن گیس غائب کرکے عوام کو مہنگے داموں ایل پی جی گیس خریدنے پر مجبور کیے جا رہا ہے، جس سے لگتا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے ذمہ داران افسران نے ایل پی جی کمپنی کے ساتھ کچھ لو اور دو کا پالیسی اختیار کیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام اس سلسلے میں ایم ڈی سوئی گیس سے رابطہ کرکے بلوچستان کے عوام کو اس اذیت سے نکالا جائے ورنہ عوام نے سوئی گیس آفس پر دھرنے کا ..... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

پروگرام بنا لیا ہے واضح رہے کہ ہر سال سردی آتے ہی گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بھی ہوتا ہے لیکن اس سال گیس کمپنی نے کمال کرکے لوگوں کو گلہ کرنے جلانے یا ایل پی جی مہنگے داموں میں فروخت ہونے والے گیس خریدنے پر مجبور ہے کیونکہ اس دفعہ نہ صرف چار یا چھ گھنٹے بلکہ چودہ سے 16 گھنٹے لوڈشیڈنگ دو گھنٹے یا تین گھنٹے پریشر میں کمی اور بعض اوقات پورا دن بغیر اطلاع یا بغیر مرتی کام گیس غائب رہتا ہے تاکہ عوام مجبور ہو کر ایل پی جی خریدے گیس حکام کے ایک اہم ذرائع سے معلوم ہوا کہ گیس کمپنی کے افسران نے ایل پی جی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے تاکہ ان کو وہاں سے خاصی رقم ملے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس سلسلے میں ایم ڈی سوئی سدرن گیس کمپنی سے رابطہ کرکے عوام کے مشکلات سے آگاہ کرے ورنہ عوام سوئی سدرن گیس کمپنی کے دفتر کا غیر معینہ مدت کے لیے دھرنا دیں گے۔ کراچی، لاہور، ملتان، گوجرانوالہ اور سرگودھا میں ایل پی جی کی مہنگے داموں فروخت نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں۔ کراچی میں ایل پی جی 530 سے 570 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے جبکہ لاہور، ملتان اور گوجرانوالہ میں فی کلو قیمت 600 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ سرگودھا میں ایل پی جی 610 سے 650 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔ اوگرا نے نومبر کے لیے ایل پی جی کی سرکاری قیمت 294 روپے فی کلو مقرر کر رکھی ہے ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کے باعث گھریلو اور کمرشل صارفین کو مشکلات کا سامنا ہے۔

ریلوے کوئٹہ ڈویژن کے ٹی ایل اے ملازمین کا مستقبل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہو گیا

عمر کی بالائی حد سے تجاوز کرنے کے باعث مستقل بھرتیوں میں درخواستیں جمع کرانے کے اہل نہیں رہے

ریلوے کی ملازمت ہی آمدن کا واحد ذریعہ ہے، سینکڑوں خاندانوں کا معاشی مستقبل اس سے جڑا ہوا ہے

متاثرہ ملازمین کا وزیراعظم، وزیر ریلوے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے خصوصی پالیسی مرتب کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) پاکستان ریلوے میں برسوں سے عارضی بنیادوں پر خدمات انجام دینے والے کوئٹہ ڈویژن کے 245 ٹی ایل اے ملازمین کا مستقبل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہو گیا ہے۔ ایک دہائی سے زائد عرصے تک ریلوے کے ٹریک اور لیول کراسنگ پر خدمات انجام دینے والے یہ ملازمین دوران ملازمت عمر کی بالائی حد سے تجاوز کر جانے کے باعث بلوچستان کوٹے کے تحت جاری مستقل بھرتیوں میں درخواستیں جمع کرانے کے اہل نہیں رہے۔ کوئٹہ ڈویژن نے ریلوے ہیڈ کوارٹرز کو مراسلہ لکھ کر متعدد کروہ ملازمین کی ایڈجسٹمنٹ کی درخواست کی ہے واضح رہے کہ ریلوے کوئٹہ ڈویژن کے 245 ٹریک اینڈ لیول کراسنگ اسسٹنٹس (ٹی ایل اے) ملازمین نے حالیہ بھرتیوں میں شمولیت کے لیے بالائی عمر کی حد میں رعایت اور خالی آسامیوں پر ایڈجسٹمنٹ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے ڈی ایس آفس کو درخواستیں جمع کرائی ہیں جنہیں مزید کسی فیصلے کے لئے ریجنل انتظامیہ نے ہیڈ کوارٹرز کو بھیج دیا ہے، پاکستان ریلوے ہیڈ کوارٹرز لاہور کو ارسال کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ ملازمین پیشنل جاب پورٹل کے ذریعے حالیہ بھرتیوں کے لیے درخواستیں جمع نہیں کرا پا رہے ہیں، کیونکہ وہ مقررہ عمر کی حد سے تجاوز کر چکے ہیں۔ خط کے مطابق یہ ملازمین گزشتہ 10 سے 12 سال سے ریلوے کے ٹریک اور لیول کراسنگ پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور اس دوران انہوں نے عملی تجربہ حاصل کرنے کے ساتھ ٹریننگ کی مخلوط اور ہموار آمد و رفت کو یقینی بنانے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ ڈویژنل دفتر نے اپنے خط میں نشاندہی کی ہے کہ کوئٹہ ڈویژن میں اس وقت 245 ٹی ایل اے ملازمین کام کر رہے ہیں، جنہوں نے اپنی طویل خدمات اور تجربے کی بنیاد پر حالیہ مشتہر کردہ خالی آسامیوں پر ایڈجسٹمنٹ کی درخواست کی ہے۔ خط میں مزید بتایا گیا ہے کہ کوئٹہ ڈویژن اس سے قبل بھی 12 مارچ 2026 کو ایک اور مراسلے میں مذکورہ ملازمین کی عمر میں رعایت کا معاملہ ریلوے ہیڈ کوارٹر لاہور کو بھجوا چکا ہے۔ ارسال کردہ مراسلے میں چیف پرسنل آفیسر سے درخواست کی گئی ہے کہ ان ملازمین کے کیسز پر ہمدردانہ غور کرتے ہوئے بالائی عمر کی حد میں رعایت دی جائے اور انہیں حالیہ بھرتیوں میں ایڈجسٹ کرنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی جائیں۔ دریں اثناء متاثرہ ملازمین نے کہا کہ بلوچستان کوٹے کے تحت پاکستان ریلوے میں 800 سے زائد آسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے، جو روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے ایک خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے دوران سروس اور اوراتج ہونے والے ٹی ایل اے ملازمین کو مستقل بھرتی کے عمل میں شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ ڈویژن کے 245 اوراتج ٹی ایل اے ملازمین کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے، وزیراعظم، وفاقی وزیر ریلوے اور وزیراعلیٰ بلوچستان اس معاملے میں فوری مداخلت کرتے ہوئے متاثرہ ملازمین کو انصاف فراہم کریں اور مستقل بھرتی کے عمل میں انہیں ترجیح دی جائے ہمارا مستقبل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہو گیا ہے۔ طویل عرصے تک محکمے کی خدمت کرنے والے یہ ملازمین عمر کی مقررہ حد سے تجاوز کر جانے کے باعث جاری مستقل بھرتیوں کے عمل میں درخواستیں جمع کرانے سے بھی محروم ہیں۔ ملازمین نے اپنی جوانی اور صلاحیتیں ریلوے کے نظام کو چلانے میں صرف کی ہیں، لیکن اب مستقل ملازمت کے حصول کے مرحلے پر انہیں عمر کی حد کی بنیاد پر درخواست دینے کے حق سے بھی محروم کیا جا رہا ہے۔ ان ملازمین کی اکثریت کے لیے ریلوے کی ملازمت ہی آمدن کا واحد ذریعہ ہے اور ان کے خاندانوں، بچوں کی تعلیم اور گھریلو اخراجات کا انحصار اسی روزگار پر ہے، سینکڑوں خاندانوں کے معاشی مستقبل سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر ریلوے سعید غنی عباسی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بلوچستان کے طویل عرصے سے خدمات انجام دینے والے ٹی ایل اے ملازمین کے لیے خصوصی پالیسی مرتب کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 18

پنجگور میں شدید خشک سالی کی لپیٹ میں کھجور کے باغات اجڑنے لگے

دریائے رخشاں خشک، کاریزات اور زیرِ زمین پانی کی سطح میں نمایاں کمی ہونے کے باعث لاکھوں ایکڑ اراضی بنجر ہوگئی

زمینداروں کو زرعی قرضوں، مشینری اور جدید آبپاشی سہولیات کی عدم دستیابی کا سامنا، ڈیموں کی تعمیر، کاریزات کی بحالی اور حکومتی معاونت کا مطالبہ

پنجگور (نمائندہ خصوصی) طویل خشک سالی، بارشوں کی کمی اور زیرِ زمین پانی کی سطح میں مسلسل گراوٹ نے پنجگور کی زرعی معیشت کو شدید بحران سے دوچار کر دیا ہے، دریائے رخشاں خشک ہونے اور کاریزات میں پانی کی کمی کے باعث تاریخی کھجور کے باغات سمیت دیگر فصلیں بھی تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ ہنگور اور گرد و نواح میں لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی بنجر پڑی ہے۔ ماضی میں دریائے رخشاں کے دونوں کناروں پر کھجور کے وسیع باغات آباد تھے اور انگور، انار، گندم، چاول اور سبزیوں کی کاشت بھی بڑے پیمانے پر ہوتی تھی۔ یہاں اعلیٰ معیار کے خوشبودار چاول کی پیداوار بھی حاصل کی جاتی تھی، تاہم پانی کی قلت نے زرعی سرگرمیاں محدود کر دی ہیں۔ بیشتر کاریزات خشک ہو چکے ہیں یا ان کے پانی میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ بعض زمینداروں نے سوار سسٹم اور

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

نصیر آباد واٹر مینجمنٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا مطالبہ

ٹینکوں کے قرعہ اور دیگر ضروری دستاویزات جمع کرانے پر ہزاروں روپے اخراجات برداشت کرنے کے باوجود مستحق افراد کو گزشتہ 4 سالوں سے مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے، زمیندار

نصیر آباد (نامہ نگار) ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ نصیر آباد میں لینڈ لیولنگ، بندات، واٹر کورسز اور تالاب پروگرام سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ نصیر آباد کی طرف سے کیے گئے کرپشن کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔ مختلف زمینداروں اور عوامی حلقوں نے الزام عائد کیا ہے کہ زمینوں کے فرد اور دیگر ضروری دستاویزات جمع کرانے پر ہزاروں روپے اخراجات برداشت کرنے کے باوجود مستحق زمیندار گزشتہ 4 سالوں سے تھکے کی جانب سے مسلسل نظر انداز کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص بجٹ اور عملی اقدامات کی صورتحال واضح نہیں، جبکہ منصوبوں کا عمل مبینہ طور پر کاغذی کارروائیوں تک محدود ہے۔ متاثرہ زمینداروں اور عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر زراعت، سیکریٹری زراعت اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر تمام ترقیاتی منصوبوں، مختص بجٹ، اخراجات اور مستحق زمینداروں کی فہرستوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔

پونگ کا سہارا لیا ہے تاہم یہ سہولت محدود اثر رکھتی ہے جبکہ تالاب پانی کے ذخیرہ پر زمین پانی کے اخراج پر دباؤ اور کاریزات و کنوؤں کے خشک ہونے کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ماہی میں محکمہ زراعت اور واٹر مینجمنٹ کی جانب سے کنوؤں کے پانی کو محفوظ بنانے اور جدید آبپاشی نظام کے ذریعے پانی کے منصوبے شروع کیے گئے تھے تاہم لاکھوں اور بعض صورتوں میں کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود یہ منصوبے زیادہ تر تکمیل کے مراحل تک نہ پہنچ سکے۔ دوسری جانب زمینداروں کو جدید زرعی سہولیات، سرکاری معاونت اور بلا سود مالی مدد کی کمی کا سامنا ہے۔ ایگریکلچر بینک کی زرعی قرضوں سے متعلق پالیسی کے باوجود زمینداروں کا کہنا ہے کہ انہیں بینکوں سے مطلوبہ مالی سہولیات حاصل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ زرعی مشینری کی عدم دستیابی خصوصاً نکاندار، گھنٹوں کے حصول میں مشکلات کے باعث زمینوں کی تیاری اور بوائی کے کام بھی متاثر ہوتے ہیں۔ زمینداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ بلا سود قرضوں کی فراہمی آسان بنائی جائے اور چھوٹے پیمانے پر زمینداروں کو کم لاگت سہولیات فراہم کی جائیں۔ زرعی حلقوں کے مطابق محکمہ زراعت کو ریسرچ کرنے کے لیے مؤثر منصوبہ بندی سے زرعی پیداوار بڑھانے کے ساتھ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ زمینداروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کھجور کے باغات اور زرعی زمینوں کی بحالی کے لیے ہنگامی اقدامات، کاریزات کی صفائی و مرمت اور جدید آبپاشی نظام کے تحت اشتراکی بنیادوں پر سولر سسٹم فراہم کیے جائیں۔ اس کے علاوہ دریائے رخشاں اور دیگر ندی نالوں پر چھوٹے بند تعمیر کر کے بارش کے پانی کو محفوظ بنانے اور زیرِ زمین پانی کی سطح بلند کرنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ زمینداروں کا کہنا ہے کہ ہنگور کی زراعت ہزاروں خاندانوں کے روزگار اور علاقے کی معیشت کا بنیادی ستون ہے، اگر پانی کی قلت اور زرعی سہولیات کی عدم دستیابی پر بروقت قابو نہ پایا گیا تو تاریخی کھجور کے باغات اور زرعی زمینیں مزید تباہی سے دوچار ہو سکتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 NOV 2026 Page No. 22

Brain drain

The revelation by Balochistan Governor Jaffar Khan Mandokhail that more than 100 scholars have left the province because of restrictions on the permanent appointment of professors and PhD scholars is alarming and deserves serious attention from the provincial government. The departure of such a large number of highly qualified academics represents a significant loss for a province already struggling with educational backwardness, a shortage of skilled professionals and inadequate research facilities. If this trend continues, public-sector universities may face further deterioration in their academic standards and research capabilities.

The governor highlighted this issue while chairing the third Senate meeting of the Balochistan University of Engineering and Technology, Khuzdar. His concern about the growing shortage of experienced faculty members reflects a fundamental weakness in the province's higher education system. Universities cannot achieve academic excellence merely by constructing buildings, establishing campuses or announcing new programmes. Their real strength lies in qualified teachers, experienced professors, research scholars and an environment that encourages intellectual development.

Unfortunately, Balochistan has long faced difficulties in attracting and retaining highly qualified academics. Limited employment opportunities, uncertainty over permanent appointments, inadequate research facilities and insufficient professional incentives have discouraged many scholars from serving in the province. When PhD holders and experienced professors are compelled to seek opportunities elsewhere, students ultimately become the biggest victims. They are deprived of quality teaching, research supervision and exposure to modern academic developments.

The provincial government must therefore introduce a comprehensive policy to retain existing scholars and attract new academics. Restrictions on permanent appointments should be reviewed, and transparent recruitment procedures should be introduced to fill vacant teaching positions. Competitive salaries, research grants, professional development opportunities and improved university facilities can also help make public-sector institutions attractive to qualified professionals.

The governor has also rightly pointed out the imbalance in faculty distribution, with some modern disciplines suffering from shortages of senior teachers while certain traditional departments have more staff than required. This situation demands a proper assessment of academic needs, student enrolment and available human resources. Similarly, decisions regarding the establishment, merger or closure of universities and campuses must be based on educational requirements rather than political considerations or personal preferences.

Balochistan cannot afford to neglect higher education when its young population desperately needs quality learning and employment opportunities. Universities must become centres of innovation, research and professional excellence. The provincial government, Higher Education Commission and university administrations should work together to formulate a realistic and sustainable strategy..

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 21

بلوچستان میں امراض قلب اسپتال کی تعمیر، عوام کے لیے بہترین تحفہ

بلوچستان میں امراض قلب کے پہلے جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ اسپتال کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی۔ پاکستان کے مایہ ناز ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو بی آئی سی وی ڈی کا عبوری سربراہ تعینات کر دیا گیا، اعلامیہ کے مطابق 150 بستروں پر مشتمل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بی آئی سی وی ڈی کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی اور انتظامی امور سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس شرکاء کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ابتدائی مرحلے میں اسپتال سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کیے جائیں گے، دوسرے مرحلے میں سیٹلائٹ مراکز کا دائرہ کار تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے گا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا کہنا ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز قائم کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کے دوران کہا کہ بی آئی سی وی ڈی کے قیام سے بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کی جدید سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ بلوچستان کے مریضوں کو دل کے امراض کے علاج کے لیے دیگر صوبوں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ صحت کے شعبے میں جدید طبی اداروں کا قیام حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری علاج کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ امراض قلب کے مریضوں کو بروقت تشخیص، علاج اور ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ بی آئی سی وی ڈی کو جدید طبی آلات، مستند ماہرین اور مؤثر انتظامی نظام کے ذریعے فعال بنایا جائے گا، صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کا اصل مقصد عوام کو ریلیف اور علاج کے لیے درپیش مشکلات کا خاتمہ ہے۔ طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئٹہ کے ساتھ دور دراز اضلاع کو بھی یکساں اہمیت دی جائے گی۔ بہرحال حکومت بلوچستان کی جانب سے صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور اس شعبے کو اہم ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے۔ جو لوگ نجی اسپتالوں میں علاج کی سکت نہیں رکھتے ان کے لیے یہ ایک بڑا تحفہ ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے کے لیے پہلے بھی خطیر رقم مختص کی گئی مگر موثر نگرانی نہ ہونے کے باعث اس سے وہ نتائج برآمد نہیں ہوئے جو ہونے چاہئے تھے۔ اب بلوچستان حکومت کی جانب سے صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے اس کے لیے بجٹ میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے امید ہے کہ یہ رقم صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کی سہولت کے لیے استعمال ہوگی۔ امراض قلب جیسے اہم منصوبے سے عام لوگوں کو فائدہ پہنچے گا یہ انتہائی اہم اور قابل ستائش اقدام ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 20

کوئٹہ شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل بارے اجلاس!

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) ایکسین واپڈا، محکمہ گیس اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے افسران سمیت اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر بھر میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ، بجلی کی فراہمی میں درپیش مسائل و گیس پریشر میں کمی، گیس کی فراہمی کے اوقات کار، وولٹیج کے مسائل اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جہاں بھی بجلی اور گیس کی فراہمی کے حوالے سے مسائل درپیش ہوں گے وہاں کی ضلعی انتظامیہ متعلقہ محکموں کے ساتھ بھرپور تعاون اور معاونت فراہم کرے گی تاکہ عوامی مشکلات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کے نظام کی بہتری کے حوالے سے بھی ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بزنجو، ایس ایس پی ٹریفک سبحان دشتی اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں امداد ہسپتال سے اکرم ہسپتال تک علاقے کو فری ٹریفک زون بنانے، غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کی بلاتعطل روانی یقینی بنانے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اس ضمن میں فیصلہ کیا گیا کہ مذکورہ علاقے میں کسی بھی قسم کی تجارتی سرگرمی کے لیے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے کوئی این او سی یا اجازت نامہ جاری نہیں کیا جائے گا جبکہ تمام قانونی وغیر قانونی سائیکل اور موٹر سائیکل پارکنگ سٹینڈز ختم کرکے علاقے کو ہر قسم کی پارکنگ اور تجاوزات سے پاک رکھا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو مذکورہ فیصلوں پر مکمل طور پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں کوئٹہ شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے منعقدہ اجلاس میں ہونے والے مذکورہ فیصلے قابل تعریف اقدام ہے لیکن یہ اس وقت کارآمد ثابت ہوں گے جب تک ان پر عملی اقدامات نہیں کئے جاتے۔ کوئٹہ شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق مسائل ایک عرصے سے درپیش ہیں۔ بجلی کی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ روز بروز بڑھ رہی ہے شہر کے اکثر علاقوں میں مرمت کے بہانے پر گھنٹوں گھنٹوں بجلی بند رکھی جاتی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ مرمت ہونے کے باوجود اکثر فیڈر خراب رہتے ہیں جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ یہ مرمت کے نام پر فیڈر بند رکھنا محض ایک ڈرامہ ہے۔ جہاں تک گیس کی فراہمی اور اس کے پریشر میں کمی کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں ان ہی سطور میں اس سے پہلے متعدد بار اس کا ذکر کیا جاچکا ہے ایک عرصے سے خصوصاً گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ درپیش ہے جو حل نہیں ہو پارہا اس کے علاوہ گیس کی پراپر فراہمی بھی نہیں ہورہی۔ گیس صبح دوپہر شام کے فارمولے پر فراہم کی جارہی ہے جو کہ صحیح اقدام نہیں ہے۔ چونکہ سردیوں کا آغاز ہونے جارہا ہے اس لیے گیس کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ یہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔ اگر شہر میں تجاوزات کی بات کی جائے تو یہ مسئلہ بھی کوئی نیا نہیں ان ہی تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک کی روانی میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا نہیں کرتے اس لیے یہ مسئلہ بھی حل ہونے کی بجائے بڑھتا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. ۱۵

Dated: 08 NOV 2026

Page No. 19

وزیراعلیٰ بلوچستان کا مستحق شہریوں کو روزگار اور سہولیات کی فراہمی کا عزم

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بینائی سے محروم ایک شہری سے ملاقات کی ہے اور اس دوران جہاں وزیراعلیٰ نے مذکورہ شہری کی مالی معاونت اور علاج معالجے کا اعلان کیا وہاں اس شہری کے ساتھ آئے ہوئے اس کے بے روزگار دوست کو رکشہ دیا ہے اور ساتھ ہی اس عزم کا اعادہ کیا یہ کہ ان کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت مستحق شہریوں کو روزگار اور سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی، وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ انسانیت کی خدمت ہی اصل خدمت ہے کسی ضرورت مند اور مشکل میں گھرے شہری کے چہرے پر مسکراہٹ لانا میرے لئے سب سے بڑا اطمینان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی مستحق شہری کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، معذوری کسی انسان کی صلاحیتوں اور عزت نفس میں کمی کا باعث نہیں بنتی، ایسے افراد کو باعزت زندگی اور خودمختار روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ بظاہر یہ ایک عام سی خبر دکھائی دیتی ہے کہ وزیراعلیٰ نے ایک معذور شہری سے ملاقات کی مگر وسیع تر تناظر میں دیکھیں تو اس اقدام اور وزیراعلیٰ صاحب کا اعلان اور عزم ایک وسیع تر فلاحی مشن کا آئینہ دار ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے بینائی سے محروم کوئٹہ کے شہری محمد زاہد کی مالی معاونت، ان کے علاج معالجے کی مکمل ذمہ داری اٹھانے اور ان کے بے روزگار دوست جان محمد کو روزگار کے لئے رکشہ فراہم کرنے کا اقدام انسانی اور فلاحی سوچ کا مظہر ہے جس کی آج ہمارے معاشرے کو اشد ضرورت ہے۔ بظاہر یہ ایک شہری کی مدد اور ایک بے روزگار شخص کو ذریعہ معاش فراہم کرنے کا واقعہ ہے، لیکن اس کے اندر ایک وسیع تر حکومتی وژن، سماجی ذمہ داری اور فلاحی تصور کی جھلک نمایاں ہے۔ اس اقدام کی اہمیت صرف اس مالی معاونت تک محدود نہیں بلکہ اس پیغام میں پوشیدہ ہے کہ حکومت اپنے ان شہریوں کو بھی نظرانداز نہیں کرنا چاہتی جو زندگی کی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں اور جنہیں معمول کی زندگی گزارنے کے لئے حکومت وقت کی سرپرستی درکار ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے محمد زاہد سے ملاقات کے دوران جس انداز میں ان کی مشکلات کو سنا اور ان کے علاج کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی، وہ قابل تحسین ہے۔ خصوصاً یہ اعلان کہ اگر ان کی بینائی کی بحالی کے لئے لندن، امریکہ، دبئی یا دنیا کے کسی بھی ملک میں علاج ممکن ہوا تو حکومت مکمل تعاون کرے گی، اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت انسانی ضرورت کو جغرافیائی حدود اور روایتی سرکاری طریقہ کار سے بالاتر رکھتے ہوئے دیکھنے کا عزم رکھتی ہے۔ بینائی انسان کی زندگی میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ یہ صرف دیکھنے کی صلاحیت نہیں بلکہ تعلیم، روزگار، خودمختاری، سماجی روابط اور زندگی کے مختلف معاملات میں فعال کردار ادا کرنے کا بنیادی ذریعہ بھی ہے۔ کسی شخص کی بینائی بحال ہونے کا مطلب درحقیقت اس کے لئے زندگی کے نئے امکانات کے دروازے کھولنا ہے۔ چنانچہ اس حوالے سے وزیراعلیٰ کی جانب سے غیر معمولی تعاون کی یقین دہانی ایک مثبت اور انسان دوست طرز حکمرانی کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس واقعے کا دوسرا اہم پہلو محمد زاہد کے دوست جان محمد کو رکشہ فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام اس لئے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے کہ وزیراعلیٰ نے محض فوری مالی امداد دینے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ایک بے روزگار شخص کے لئے مستقل ذریعہ معاش پیدا کرنے کی کوشش کی۔ کسی ضرورت مند کو چند روز کی مالی مدد فراہم کرنا یقیناً قابل قدر ہے، لیکن اسے ایسا وسیلہ فراہم کرنا جس کے ذریعے وہ اپنی محنت سے روزانہ روزگار کما سکے، زیادہ پائیدار اور باوقار طرز معاونت ہے۔ روزگار انسان کو صرف آمدن نہیں دیتا بلکہ اسے خود اعتمادی، خودمختاری اور معاشرے میں ایک باعزت مقام بھی فراہم کرتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس تصور کو بھی سراہنے کی ضرورت ہے کہ معذوری کسی انسان کی صلاحیتوں، عزت نفس اور معاشرتی اہمیت میں کمی کا باعث نہیں بنتی۔ ہمارے معاشرے میں خصوصی افراد کو اکثر ہمدردی اور خیرات کے زاویے سے دیکھا جاتا ہے، حالانکہ انہیں ترس نہیں بلکہ مساوی مواقع، سہولیات، تعلیم، علاج اور باعزت روزگار کی ضرورت ہوتی ہے۔ معذوری کے باوجود بے شمار افراد اپنی صلاحیتوں، محنت اور عزم کے ذریعے معاشرے کی ترقی میں موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان کے راستے میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے مناسب ماحول فراہم کیا جائے۔ وزیراعلیٰ کا یہ مؤقف کہ ایسے افراد کو باعزت زندگی اور خودمختار روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے، ایک مثبت اور قابل ستائش سوچ ہے۔ بلوچستان میں غربت، بے روزگاری، دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی عدم دستیابی اور معاشی عدم استحکام ایسے مسائل ہیں جن کا براہ راست اثر عام شہریوں کی زندگیوں پر پڑتا ہے۔ صوبے کے متعدد علاقوں میں ایک معمولی بیماری کا علاج بھی خاندانوں کے لئے مالی مشکلات کا سبب بن جاتا ہے۔ خصوصی طور پر ایسے افراد جو بینائی، سماعت یا جسمانی معذوری کا سامنا کر رہے ہوں، انہیں علاج، نقل و حرکت، تعلیم اور روزگار کے حوالے سے اضافی مشکلات پیش آتی ہیں۔ کئی خاندان اپنے وسائل کی کمی کے باعث اپنے پیاروں کا مناسب علاج نہیں کروا پاتے،